قدیم مصر

قدیم مصر اور دریائے نیل

قدیم مصر کی بیشتر زمین صحر ا /ریگستان سے ڈھکی ہوئی تھی۔

دریائے نیل کے بغیر وہاں انسانوں کا رہنا نا ممکن تھا ۔ نیل دنیا کا سب سے طویل دریا ہے جو دنیا کے مختلف ممالک سے گزرتا ہے۔ اس دریا کی چوڑائی مصر سے گزتے ہوے سب سے زیادہ ہوتی ہے اور پھر بحیر ہ روم میں جا گرتا ہے۔

یہ دریا میسوپوٹیمیا کی طرح مصر میں بھی زراعت اور زندہ رہنے کے لئے اہم تھا ۔ مصر میں سیلاب مخصوص اوقات میں آ تے تھے ۔ ہر سال جولائی سے لے کر اکتوبر تک سیلاب کا وقت تھا ۔ چونکہ مصریوں کو معلوم تھا کہ سیلاب کب آتا ہے تو وہ اضافی باڑ لگا کرشہروں اور کھیتوں میں ڈیموں سے پانی خالی کر دیا کرتے تھے۔ سیلاب اتنا بڑا نہیں ہوتا تھا جتنا میسو پو ٹیمیا میں آتا تھا۔

بہت سارے مصری کسان تھے۔ وہ کھیتی باڑی کرتے، جانور پالتے، شکار کرتے اور مچھلیا ں پکڑتے تھے۔ اُن میں سے کچھ کا ر یگر تھے، مثلاً مستری / معمار ، نا نبا ئی ، کشتی ساز اور لو ہار/ سنار۔

کھیتو ں میں کسانوں کتان اُ گاتےتھے جس سے خواتین بنائی کر کے کپڑے بناتی تھی۔ دریا کے کنارے کچھ لوگ پانی میں اُگنے والا ایک خاص قسم کا پودا جسے { پاپیروس } قرطاس مصری کہتے ہیں جمع کیا کرتے تھے ۔ جس سے سینڈل ، کشتی اور کاغذ بنایا جاتا تھا۔ لفظ پیپر بھی اسی سے نکلا ہے۔ مصریوں نے ایک تحریری نظام تیار کیا تھاجسے ہائروگلیفس کہا جاتا ہے۔ جبکہ میسوپوٹیمیا کے لوگ مٹی کی تختیوں پر لکھا کرتے تھے ، تب مصری پیپرس پر لکھا کرتے تھے۔

Kunstverk som illustrerer egyptiske båtbyggere og illustrasjon av hieroglyfer

فرعون

مصر میں بادشاہ بہت طاقتور تھا۔ وہ بہت بڑےاور خوبصورت گھر ، محل میں رہتے تھے، اور اس کا بنیادی کام یہ یقینی بنانا تھا کہ لوگ ٹھیک اور مطمئن ہیں۔ مصریوں کا ماننا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے ، اور اسی وجہ سے انہوں نے اس کا نام کہنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ انہوں نے اسے فرعون کہا ، جس کا مطلب ہے "عظیم گھر". فرعون ہونا باپ سے بیٹے کو وراثت میں ملتا ہے۔ باشندوں کو فرعون کو ٹیکس ادا کرنا پڑا تھا۔ وہ پیسوں سے ٹیکس ادا نہیں کرتے تھے جیسے ہم آج کرتے ہیں ، لیکن فرعون کو ہر اس چیز کا حصہ ملتا تھا جو بنایا جاتا یا زمین میں کاشت کیا جاتا ۔ فرعون نے ڈیم ، آبپاشی نہریں اور مندر بنائے۔ اور لوگوں کو اس میں مدد کرنی پڑی۔

اہرام

Tekst og bilder hentet fra Zmekk.no i samarbeid med NAFO – Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring

مصر عظیم اہراموں کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے ، جو ملک کے کچھ بادشاہوں کے مقبرے تھے۔ مصری مرنے کے بعد کی زندگی

پر یقین کرتے تھے۔ اس لئے اُن کے لئے ضروری تھا کہ بادشاہوں کو بہت اچھی طرح دفن کیا جائے۔ وہ اپنے ساتھ بہت سارا سونا ، کھانے ، کپڑے ، اور ہتھیار لے جاتے جو وہ اپنی اگلی زندگی میں استعمال کر سکتے تھے۔لاشوں کو محفوظ رکھنے کے لئے لاشوں کو

پٹی کی پٹیوں میں لپیٹ کر اور ممی بنایا جاتا تھا۔

پہلے مردہ افراد کو ایک خاص طریقے سے دھویا جاتا تھا ، پھر سوائے دل کے دماغ اور آنتوں کو باہر نکال کر الگ برتنوں میں رکھا جاتا تھا۔ جسم کو مختلف مرہم اور تیل سے چکنا کیا گیا تھا۔ پھر سارا جسم کو لمبی پٹیوں میں لپیٹا جاتا ۔ آخر میں ، ممی کو ایک خاص تابوت میں رکھ دیا جاتا جس کے باہر مردہ آدمی کی تصویر بھی ہوتی تھی۔

illustrasjoner som viser faraoer, Keopspyramiden og en mumie

کافی فرعون، اور کچھ بہت زیادہ امیر آدمیوں ،کو اُن کے اپنے اہرام میں دفن کیا گیا تھا۔ مصر میں تقریباً پچاس اہرام بنائے گئے تھے۔سب سے بڑے کا نام اہرام کیوپس ہے ، یہ نا م اس بادشاہ کے نام پر ہے جو وہاں دفن ہے ۔ بادشاہ کیوپس نے تقریباً ۲۵۶۶ سے لے کر ۲۵۸۹قبل مسیح تک حکومت کی تھی ۔ یہ اہرام مصر کے موجودہ دارالحکومت قاہرہ کے بالکل باہر ایک علاقہ غزہ کے ریگستان میں واقع ہے۔ لکسر شہر کے قریب واقع بادشاہوں کی وادی میں شاہی مقبرے اور ممیاں بھی ملی تھیں ۔

Tekst og bilder hentet fra Zmekk.no i samarbeid med NAFO – Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring

کیا آپ جانتے ہیں؟

مصر کا ۹ فیصد زمین دراصل ریگستان پر مشتمل ہے۔

دریائے نیل ۶۵۰۰ کلومیٹر لمبی ہے۔

اہرام مصر کا شمار دنیا کے سات عجوبوں میں کیا جاتا ہے ۔ {کیا آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ دنیا کے چھ عجائب کیا ہے؟}

اہرام کیوپس ۱۳۷ میٹر اونچا ہے، ڈھائی ملین بڑے بڑے پتھروں کو جوڑ کر بنایا گیا تھا۔

اہرام کا اوپری کونا سونے کا بنا ہوا ہے۔

دوسرے مشہور اہرام میکسیکو اور پیرو میں پائے جاتے ہیں۔

گزرے ہوئے سالوں میں لٹیروں نے اہرام میں سے خزانہ لوٹتے رہے تھے۔

مشق

اوپر حروف تہجی پر ایک نظر ڈالیں ، اور الفاظ کا نارویجین میں ترجمہ کریں۔

____

____

____

____

Tekst og bilder hentet fra Zmekk.no i samarbeid med NAFO – Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring